Registered. L. No. 352.

اخبار

اہلحدیث

امرتسر

مت دیکھ کسی کا قول و کردار — ہے مذہب مصطفیٰ کی گفتار — بس کچھ قول نقل کیا ہے — یاں وہم و خیال کا دخل نہیں

نمبر ۵۰ — جلد ۴

امرتسر — یوم جمعہ — مورخہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء عیسوی

شرح قیمت سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے ۔ ۔ ۔ عہ

والیان ریاست سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

رؤسا و جاگیرداران سے ۔ ۔ للعہ

عام خریداروں سے ۔ ۔ ۔ ۔

" " ششماہی ۔ ۔ ۔

ممالک غیر سے سالانہ ۵ شلنگ

" ششماہی ۳ شلنگ

اُجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔ جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک مطبع اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا ۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا ۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا ۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہیئے ۔

(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہونگے ۔

(۳) نامہ نگاروں کی خبریں اور مضامین بشرط پسند مفت درج ہونگے ۔ واپس کرنیکا وعدہ نہیں ۔

مستورات کی پکار

رسالہ صحت النساء

جو کہ ایک عالم نے ہندوستان کی عورتوں کی حالت درست کرنے کیلئے ہزار ہا روپیہ خرچ کر کے صرف معزز پبلک میں مفت تقسیم کرنے کیلئے گیارہ لاکھ کی تعداد میں چھپوا کر طیار کرایا ہے اسلئے نوٹس ہذا کا مطالعہ کرتے ہی جتنی جلدی مناسب سمجھیں پتہ ذیل سے بالکل مفت منگا کر (بغیر محصول ڈاک بھی فنڈ کی طرف سے ہوگا) فی خواندہ آدمی ایک کتاب بالکل مفت تقسیم کر دونوں جہاں میں ثواب حاصل کریں

پتہ :- مینجر لائبریری بک ایجنسی جگادہری ضلع انبالہ ملک پنجاب

سالانہ اطلاع

الحمد للہ اہلحدیث کا چوتھا سال بخیریت ختم ہونے کو ہے اس لئے ناظرین مطلع رہیں کہ آئندہ نمبر اس کے بعد حسب دستور ایک ہفتہ تعطیل کا ہے ۔ پانچویں جلد کا پہلا نمبر یکم شوال بروز عید نکلیگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

جن جن صاحبوں کی قیمت اس جلد کی ختم ہے وہ آگاہ رہیں کہ پانچویں جلد کا پہلا نمبر اُن کے نام وی پی کیا جاویگا ۔ جس کسی صاحب نے کوئی عذر کرنا ہو ۔ مہربانی کر کے اطلاع بخشیں جو صاحب کوئی عذر یا اطلاع نہ دینگے سمجھا جائیگا کہ وہ پوری قیمت پر اخبار سال بھر کے لئے لینا منظور کرتے ہیں ۔ امید ہے ہمارے قدردان اس عرضِ گذارش کو بیفائدہ نہ چھوڑینگے ۔

سالانہ رعایت

حسب دستور ہر سال (امسال بھی) خریداران اخبار کو سالانہ مندرجہ ذیل کتابوں کی قیمت میں نصف قیمت کی تخفیف کی جاتی ہے ۔ یہ تخفیف اخیر رمضان شریف تک ہے ۔ امید ہے ہمارے

ahmadimuslim.de

اصحاب ذیل تصنیف سے فائدہ حاصل کریں گے اور دوستوں کو بھی فائدہ پہونچا دیں گے۔ فہرست یہ ہے۔

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
تفسیر ثنائی۔ پانچ جلدیں	معہ	صہ ر
تقابل ثلاثہ۔ توریت انجیل اور قرآن کا مقابلہ۔ صفحہ کے تین کالموں میں تینوں کتابوں کی اصل عبارتیں منقول ہیں۔ نیچے حاشی میں فرق بتلا کر قرآن شریف کی فضیلت ثابت کی گئی ہے عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ	مسعہ ر	۱۰ ر
آیات متشابہات۔ اصل تفسیر اور آیات متشابہات کی تحقیق۔	۳ ر	۲ ر
تہذیب۔ ہندو بدھ کے رزائل بتلائے گئے ہیں	۱ ر	عہ ر
فتوحات اہلحدیث چیف کورٹ۔ ہائیکورٹ پنجاب اودھ۔ بنگال۔ اور انگلستان میں اہلحدیث کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں انکو جمع کیا گیا ہے۔ قیمت بہت کم۔	۲ ر	۰۲ ر
دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن۔ مولوی عبداللہ چکڑالوی اہل قرآن کے مفصل رسالہ متعلقہ نماز کا کامل جواب	۰۲ ر	للعہ ر
شادی بیوگان اور نیوگ۔ آریوں کی تردید میں یہ مختصر رسالہ نہایت کارآمد ہو۔	۱ ر	عہ ر
الہامی کتاب۔ وید و قرآن کے الہام پر مسلمان اور آریہ عالموں کی مفصل بحث۔ بحث کیا ہے تمام مباحث کا خاتمہ ہو قرآن مجید کے الہامی ہونیکا کامل ثبوت۔	۱۰ ر	۰۷ ر
حق پرکاش۔ آریوں کے گرو دیانند جی نے ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر شروع سے اخیر تک اعتراض کئے ہیں جنکا مفصل اور مدلل جواب کتب ہذا سے تعلق رکھتا ہے	۱۰ ر	۱۴ ر
ترک اسلام۔ جاہ شدہ دھرم پال نو آریہ (سابق عبدالغفور) کے رسالہ کا معقول اور مفصل جواب۔	۲ ر	عہ
ادب العربیہ۔ صرف و نحو عربی کو نہایت آسان طرز سے لکھا گیا ہے کہ آئندہ خود بلا مدد استاد بھی مطلب سمجھ لے اور کامیاب ہو سکے۔ نامی گرامی علماء نے پسند فرمایا ہے	۶ ر	۴ ر
بحث تناسخ۔ تناسخ اور مادہ کا ابطال۔	۳ ر	۲ ر

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
خصائل النبی۔ شمائل ترمذی کا بامحاورہ اردو ترجمہ جسمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روزانہ عادات مبارکہ معلوم ہوں بچوں کیلئے مفید	۱ ر	عہ ر
اسلامی تاریخ۔ آنحضرت علیہ السلام کی زندگی کے حالات اچھے بطرز حکایات۔ بچوں کیلئے بہت مفید۔	۱ ر	۸ ر
تغلیب الاسلام بجواب تہذیب الاسلام عبدالغفور دھرم پال۔ حصہ اول ۵ ر۔ جلد دوم ۱ ر۔ جلد سوم ۵ ر۔ جلد چہارم ۵ ر۔ چاروں جلدوں کی قیمت	مسعہ ر	۱۱
مناظرہ نگینہ۔ مشہور و معروف مناظرہ جو ماہ جون ۱۹۰۸ء میں بمقام نگینہ آریوں سے ہوا تھا۔ قابل دید	۶ ر	۴ ر
الہام۔ الہام کی تشریح کی گئی ہے۔ آریوں کا رد۔	۱ ر	عہ ر
سرکوب بدعت۔ مسائل بدعت کی تردید۔	۱ ر	عہ ر
عورت کی زندگی۔ وہ احکام جن سے عورت کی زندگی حاصل ہوتی ہے	۱ ر	عہ ر
شریعت و طریقت۔ شریعت و طریقت۔	۱ ر	عہ ر
ہفوات مرزا۔ مرزا کی مضامین متناقضہ	۱ ر	۳ ر
اہلحدیث کا مذہب۔ فرقہ اہلحدیث یعنی موحدین کے مذہب کا بیان کہ وہ کن کن مسائل کو مانتے ہیں اور کن کن سے انکاری ہیں۔	۳	۲ ر
السلام علیکم۔ اسلامی سلام کے احکام اور دیگر مذاہب کے سلاموں سے مقابلہ۔ آریوں کے متعلق خاص نوٹ	۱ ر	عہ ر
نماز اربعہ۔ اسلامی نماز کے احکام اور مذاہب اربعہ (اسلام۔ ہنود۔ آریوں۔ عیسائیوں) کی عبادتوں کا مقابلہ۔	۲ ر	۱ ر
اسلام اور برٹش لا۔ یعنی سیاست محمدیہ اور قوانین انگریزیہ کا مقابلہ صیغہ فوجداری۔ دیوانی۔ مالگذاری وغیرہ میں انگریزی اور اسلامی قوانین کا مقابلہ دکھا کر بدلائل روشن ثابت کیا گیا ہے کہ اسلامی قانون ہی موجب آسائش و فلاح رعایا ہے۔	۲ ر	۱۴ ر
ہدایت الزوجین۔ نکاح و طلاق کے مسائل اور میاں بیوی کے حقوق کا بیان۔	۱ ر	عہ ر
رسوم اسلامیہ۔ رسوم قبیحہ متعلقہ شادی بیاہ کی تردید اور اتباع سنت محمدیہ کی تاکید	۱ ر	عہ ر

الہامات مرزا - مرزا قادیانی کی پیشگوئیوں کی تردید بڑی شرح و بسط سے کیگئی ہے - یہ رسالہ قادیانی نبوت توڑنے کو کافی ہے ۵ر ۳۰ر

حدوث دنیا - دنیا کی پیدائش کے متعلق کہ قدیم ہے یا حادث آریوں سے طویل بحث ہے - ۲ر لےر

حدوث وید - وید کی قدامت کا ابطال وید سے - ۱ر ۸ر

حدیث نبوی اور تقلید شخصی - عمدہ مفصل پر بحث کیگئی ہے - منکرین حدیث کا رد - ۲ر لےر

سوامی دیانند کا علم و عقل - ۱ر ۸ر

چودھویں صدی کا مسیح - مرزا صاحب قادیانی کی سوانح عمری بطرز ناول - نہایت دلچسپ صفحات ۱۴۰ - ۳ر لاار

فیصلہ آرہ - اربعین اور الکلام المبین میں علماء کرام کا خاتمہ - ۱ر ۸ر

آخیر رمضان شریف تک جو صاحب درخواست بھیجیں گے وہ اس رعایت کے مستحق ہونگے -

کیا ہمارے احباب

اسی طرح بدستور غافل رہنگے اور اپنا اپنی قومی اخبار کو کس مپرسی ہی میں رکھینگے! خدانخواستہ اگر یہی بے اتفاقی رہی تو بہت بڑے نقصان کا خطرہ ہے بس ہمارے احباب دل سے متوجہ ہو کر جس طرح سالانہ یادگار ہم سے کراتے ہیں خود بھی تو کچھ کیا کریں - ایسا تو ہو کہ جو مشغول تو با عمرو زید - بارہا لکھا گیا کہ اہلحدیث کسی ہی وہ قوت حاصل نہیں ہوئی کہ اپنے پاؤں کے بل پر چل سکے - اس لئے بہت ضروری ہے کہ اہلحدیث کے قدردان اسکی ترقی اشاعت میں کافی حصہ لیں - کم از کم دو دو خریدار پیدا کریں جبکہ ہمارے حنفی بھائی اسقدر کوشان ہیں کہ اہل فقہ کے باہمت خریداروں نے اس کو پندرہ - پندرہ - بیس - بیس خریدار دیئے ہیں تو کیا اہلحدیثوں میں اتنی ہمت بھی نہیں کہ تمام کوشش سے دو - دو خریدار پیدا کر سکیں بیشک ہمت ہے مگر توجہ نہیں -

دینی ثواب کے علاوہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ جو صاحب سال بھر کے لئے پانچ خریدار اہلحدیث کے بنائیں جنکی قیمت دفتر ہذا میں پہونچ جائے تو ایسے ذی ہمت صاحب کو سال تک اخبار مفت ملیگا - پس حضرات ناظرین توجہ فرماویں -

ہمت مرداں مدد خدا

ہمارے ناصح

ہمکو نصیحت کرتے ہیں کہ اہل فقہ کا تعرض نہ کیا کریں اگرچہ وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ اہل فقہ ہی ابتدا کرتا ہے - مگر اپنے حسن ظن سے ہمکو سمجھاتے ہیں کہ تمہاری شان ارفع ہے کہ تم ایسی دون از کار الجھنوں میں الجھو - ان ناصحین میں سے اول نمبر ہمارے مکرم دوست مولوی عبدالشکور صاحب اڈیٹر النجم لکھنؤ ہیں جنہوں نے ۲۴ - رجب کے پرچہ النجم میں ایک مضمون بعنوان "نیک مشورہ" لکھا تھا جس میں ہمیں یہ نیک صلاح دی تھی کہ روافض - قادیانی اور اہل قرآن کی خبر لیں اور مقلد غیر مقلد کے مباحثات ترک کریں - میں تو ابھی اسی خیال میں تھا - کہ کسی احسن صورت سے آپ کے مشورہ پر عمل کروں - اتنے میں ۲۱ شعبان کا النجم دیکھا تو یقین ہوا کہ

قاضی ار با ما نشیند بر فشاند دست را

محتسب گر مے خورد معذور دارد مست را

مولوی صاحب موصوف نے پرچہ مذکورہ میں ایک مضمون بعنوان "ازاحۃ العیب پر سرسری نظر کا جواب" لکھا ہے جو درج ذیل ہے - آپ فرماتے ہیں :-

"ازاحۃ العیب پر سرسری نظر کا جواب"

ناظرین کو معلوم ہے کہ حضرت استاذ علامہ مولانا السید محمد عین القضاۃ صاحب مدظلہ نے مکہ معظمہ میں ایک مختصر رسالہ مسئلہ علم غیب کے متعلق تحریر فرمایا تھا جسکو علمائے حرمین نے پسند کیا اور بعض نے اسپر تقریظ لکھی - اس رسالہ کا نام ازاحۃ العیب عن مسئلۃ علم الغیب ہے اصل رسالہ عربی میں ہے اور اسکا اردو ترجمہ النجم کے ساتھ شائع ہو چکا ہے -

اخبار اہل فقہ امرتسر نے اس متین رسالے پر کچھ بے سروپا اعتراضات شائع کئے ہیں جنکو دیکھکر بیحد افسوس ہوا - صد ہزار افسوس - ہمارے بھائیوں کو اب سوائے آپس میں لڑنے کے اور کچھ نہیں آتا - بجائے اس کے کہ مخالفین اہل سنت کا رد کیا جائے خود اہلسنت کا رد کیا جاتا ہے - (اہل فقہ میں یہی کمال ہے اسی کو تو امام بخاری کہتے) یہ بھی نہایت تعجب کا مقام ہے کہ ایسے متین و دقیق رسالہ کا جواب سرسری نظر سے لکھا گیا - اس جواب میں سوا اس کے کہ چند خلاف تہذیب کلمات علماء اہل سنت کی نسبت لکھے گئے ہیں اور کچھ ترجمہ پر اعتراضات ہیں اور چند لایعنی کلمات ہیں اور کچھ نہیں ہے - میں ہرگز اس سرسری نظر کے جواب کی طرف متوجہ نہ ہوتا مگر چونکہ مجیب نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب نہ ماننے والوں پر انحضرت جناب اقدس کی توہین اور بے تعظیمی کا الزام لگایا ہے جس سے نہ صرف حضرت

ahmadimuslim.de

استاذ علامہ بلکہ تمام علمائے حنفیہ پر اعتراض وارد ہوتا ہے لہذا محض بغرض اظہار حق میں نے اس مختصر تحریر کا لکھنا ضروری سمجھا +

واضح رہے کہ فقہ حنفی کی مستند کتابوں میں اس شخص کی تکفیر کا فتوے مندرج ہے جو غیر خدا کو عالم الغیوب سمجھے۔ میں اس وقت نمونہ کے طور پر دو ایک عبارتیں نقل کرتا ہوں۔ علامہ علی قاری شرح فقہ اکبر میں لکھتے ہیں۔ وبالجملۃ فالعلم بالغیب امر تفرد به سبحانه لا سبیل الیه للعباد الا باعلام منه والهام بطریق المعجزة او الکرامة او ارشاد الی الاستدلال بالامارات فیما یمکن فیه ذلک ولهذا ذکر فی الفتاوی ان قول القائل عند رؤیة هالة القمر ای دائرته یکون مطرا مدعیا علم الغیب لا بعلامة کفر ومن اللطائف ما حکاه بعض ارباب الظرائف ان منجما صلب فقیل له هل رایت هذا فی نجمک قال رایت رفعة ولکن ما دریت انها فوق خشبة ثم اعلم ان الانبیاء لم یعلموا المغیبات من الاشیاء الا ما اعلمهم الله تعالی احیانا وذکر الحنفیة تصریحا بالتکفیر باعتقاد ان النبی صلی الله علیه وسلم یعلم الغیب لمعارضة قوله تعالی قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا الله کذا فی المسائرة۔ ترجمہ ۔ محصل کلام یہ ہے کہ علم غیب ایک ایسی چیز ہے کہ اس کے ساتھ اللہ پاک متفرد ہے بندوں کو وہاں تک رسائی نہیں مگر خدا کے بتلانے سے اور بطریق معجزہ یا کرامت الہام کرنے سے یا علامات سے استدلال کا طریقہ ظاہر کرنے سے ان اشیا میں جن میں علامات سے استدلال ممکن ہے اسی وجہ سے فتاویٰ میں مذکور ہے کہ چاند کے ہالہ کو دیکھکر کوئی شخص کہے کہ مینہ برسیگا تو ایسا دعوےٰ کفر ہے۔ اور ایک لطیفہ بعض ظرافت الطبع لوگوں نے نقل کیا ہے کہ ایک نجومی کو سولی دی گئی اس سے پوچھا گیا کہ کیا نجوم سے تجھے یہ بات معلوم ہوئی تھی اس نے کہا ہاں میں نے اپنے کو بلندی پر دیکھا تھا مگر یہ نہ سمجھا تھا کہ لکڑی پر بلندی حاصل ہوگی۔ پھر جاننا چاہئے کہ انبیاء علیہم السلام غیب کی باتوں کو نہیں جانتے مگر اس قدر کہ اللہ تعالیٰ نے انکو کبھی کبھی بتایا اور حنفیہ نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ یہ اعتقاد رکھنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب تھا کفر ہے بوجہ مخالفت اللہ تعالیٰ کے قول کے کہ اے نبی کہدو جو لوگ آسمانوں میں و زمین میں ہیں سوا اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا۔ ایسا ہی علامہ محقق ابن ہمام کی کتاب مسائرہ میں ہے۔

اور امام علامہ شیخ ابن نجیم بحر الرائق میں تحریر فرماتے ہیں وفی الخانیۃ والخلاصۃ لو تزوج بشهادة الله ورسوله لا ینعقد ویکفر لاعتقاده ان النبی یعلم الغیب۔

ترجمہ فتاویٰ قاضیخاں اور خلاصۃ الفتاویٰ میں ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ اور اس کے رسول کو گواہ بنا کر نکاح کرے تو نکاح منعقد نہوگا اور وہ شخص کافر ہو جائیگا بسبب اس اعتقاد کے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب تھے۔

اس قسم کی عبارات کتب فقہ سے اگر نقل کیجائیں تو کئی جز فراہم ہو سکتے ہیں مگر سمجھنے کے لئے اسی قدر کافی ہے۔

کیا مجیب صاحب انصاف اور عقل کو ساتھ لیکر اس بات کو کہہ سکتے ہیں کہ یہ تمام فقہائے حنفیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت سے خالی تھے اور کیا معاذ اللہ یہ حضرات رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنیوالے تھے کیا آج دنیا میں آپ اور آپ کے چند ہمخیال ان علمائے کرام سے زیادہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و محبت کا دعوےٰ کر سکتے ہیں اور کیا اس دعوےٰ میں آپ کو کوئی مسلمان صادق سمجھ سکتا ہے۔ دہلی والے تو سمجھینگے گو مکہ شریف میں ناخود ہی ہو جائیں۔ (اہلحدیث)

یاد رکھئے اصل تعظیم اور اصل محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی ہے کہ آپ کی پیروی کی جائے اور جو شریعت آپ لائے ہیں اس کے حدود سے تجاوز نہ کیا جائے تعظیم و محبت ہرگز اس کا نام نہیں ہے کہ نبی کو خدا بنا دیا جائے اور جن اوصاف کو خدا نے اپنی ذات پاک کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے وہ نبی کے لئے ثابت کر دئے جائیں اگر آپکے نزدیک تعظیم و محبت اسی کا نام ہے تو ایسی تعظیم و محبت سے خدا سب مسلمانوں کو محفوظ رکھے یہ تعظیم و محبت نصرانیوں کو مبارک ہو۔ دیکھئے [illegible] بھی حضرت ابراہیم کی تعظیم و محبت کا بہت کچھ دعوےٰ کرتے تھے مگر اتباع ابراہیمی سے انکو کچھ بہرہ نہ تھا لہذا خدا نے ان کے دعوےٰ کی تکذیب کر دی اور جو کچھ مبالغہ وہ حضرت ابراہیم کی مدح و ثنا میں کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا غضب خدا کا قرآن عظیم میں صاف صاف مذکور ہے کہ اے محمد کہدو کہ خدا کے سوا غیب کوئی نہیں جانتا اور آپ باوجود اس کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب کہیں اور جو کوئی اس کا انکار کرے اس کو آپ ایسا سخت جملہ کہیں کہ حضرت کی بے تعظیمی کرتا ہے معاذ اللہ۔ آپ لوگوں کی طرف سے اس آیت کی یہ تاویل کی جاتی ہے کہ اس میں نفی علم ذاتی کی ہے مگر افسوس کہ یہ مطلب کسی طرح چسپاں نہیں ہوتا۔ یہ آیت کفار کے سوال وقت قیامت کے جواب میں نازل ہوئی ہے اس سوال کے جواب میں علم ذاتی کی نفی بالکل مہمل ہے۔ ایک شخص ایک بات پوچھتا ہے آپ اسکو جواب دیتے ہیں کہ میں اس کو ذاتی طور پر نہیں جانتا۔ ہاں عطائی طریقہ سے جانتا ہوں انصاف کیجئے کہ یہ جواب کیسا ہے سائل کو اپنے سوال کے جواب سے

مطلب ہی اُسکو اس سے کیا غرض کہ آپ کو علم ذاتی ہے یا عطائی۔

حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل ومحاسن واقعیہ کیا کم ہیں کہ ہم انکو فضائل میں مبالغہ سے کام لیں۔ بنظر اصلاح مقدر لکھا گیا۔ والسلام ٭

(النجم لکھنؤ ۱۰ شعبان ۱۳۲۵ھ)

ہمارے مکرم دوست کو باوجود ہم مشفق ہونے کے اس مضمون کے لکھنے کی جو ضرورت پیش آئی وہ انہوں نے خود ہی بتلا دی ہے۔ پھر کیا اہلحدیث کو ضرورت پیش نہیں آتی جسکی وجہ سے آپ ہی نے ماہ ذی الحجہ گذشتہ کے کسی پرچہ میں فقہ کو گویا حنفیوں کا چھوٹا بھائی۔ شرک و بدعت کا مرجع اور امام بخاری کا تبرائی لکھا تھا۔ امید ہے کہ اپنے پیش کردہ وجوہات پر نظر کرکے اہلحدیث کو بھی کسی قدر معذور تصور فرماوینگے۔

نتیجہ ۔ النجم کی تحریر منقولہ بالا سے کئی ایک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہی جو گذرا کہ اہل فقہ چونکہ قرآن و حدیث کے علاوہ حنفیت سے بھی مخالف جاتا ہے اس لئے اسکا جواب دینا پڑتا ہی چنانچہ النجم نے بھی دیا۔ دوم یہ کہ مسئلہ علم غیب میں اہل فقہ کی روش تمام سلف حنفیوں کے خلاف ہے۔ سوم یہ کہ علم غیب کا منکر صرف اہلحدیثوں کو بتلانا اہل فقہ کی معمولی غلطی ہے۔ چہارم یہ کہ اہل فقہ پارٹی کتب فقہ کے لحاظ سے کفر کے فتوے کے نیچے آسکتے ہیں کیونکہ انکا اور اس کی کل پارٹی کا یہی مذہب ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام امور غیبیہ پر مطلع فرمایا (اہل فقہ ۲۷ جولائی ۱۹۰۷ء صفحہ ۳ کالم ۱) اہل فقہ پارٹی کے ایک سرگروہ مولوی عبدالصمد صاحب امرتسری سے اسی مسئلہ پر میری بحث ہوئی تھی جس میں مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی منصف ہوکر تشریف لائے تھے انہوں نے بھی یہی فرمایا تھا کہ جو کوئی کل امور غیبیہ کا علم آنحضرت کو کہے اسپر میری طرف سے لعنت ہے۔

چونکہ النجم بھی حنفی ہے اور مولانا سید محمد عین القضاۃ بھی حنفی ہیں اور اہل فقہ تو پیدائشی حنفیت کا مدعی ہے۔ پس بہتر ہے کہ تینوں صاحب آپس میں پہلے فیصلہ کریں کہ حنفیوں کا مذہب اس بارے میں کیا ہے۔ پھر اہلحدیث سے مخالفت یا موافقت کا خیال کریں بہتر ہو کہ تصفیہ کراتے وقت علمائے دیوبند۔ سہارنپور اور مرادآباد وغیرہ سے بھی مشورہ لیں جو ہندوستان میں اسوقت سب سے بڑی حنفی درسگاہیں ہیں ٭

اہلحدیث کانفرنس کے حامی یہ نہ خیال کریں کہ کانفرنس بے نکار(?) غافل ہو رہی ہے۔ نہیں بلکہ جسقدر اسکو طاقت حاصل ہوئی ہے کام کرتی ہے۔ ان دنوں شیعوں کے رسالہ تنقید بخاری کا جواب لکھنا کانفرنس نے منظور کرکے ایک جید عالم کو مامور کر دیا ہے جو بہت جلد ... مگر تعجب ہے کہ جماعت اہلحدیث کی طرف سے جیسی کہ توقع تھی سرگرمی نہیں دکھائی گئی۔ اتنا بھی نہیں کہ کانفرنس کے متعلق کوئی رائے ہی دیجاوے۔ بھائیو! ... بہت مدت سے سوتے ہو اب تو جاگو ٭

ایک نئے غریب کی درخواست ٭

ہمارے ناظرین مولوی محمد احسن صاحب امروہی کو واقف ہونگے۔ آپ قادیانی مشن کے سیکنڈ ماسٹر یعنی خلیفہ دوئم ہیں۔ آپ نے جب سنا کہ مرزا صاحب کے برخلاف ایک مستقل رسالہ "مرقع قادیانی" جاری ہوا ہے تو ایک خط کے ذریعہ سے ہمیں ملامت کی کہ تم نے ہمکو رسالہ کیوں نہیں بھیجا۔ ہم تمہارا معقول جواب دیتے۔ اگرچہ واتا آپ کی اس تحریک کو اس قصے کے مشابہ جانتے ہیں جو کسی فقیر گداگر کا مشہور ہے کہ وہ تھوڑی ٹھنڈ لیکر دوکانداروں سے کہا کرتا تھا کہ "میں نہیں مانگتا میری ٹھنڈ مانگتی ہے" آپ رسالہ مفت دیکھنے کے متمنی ہیں ورنہ جواب دینے والے ہوتے تو آجتک رسالہ الہامات مرزا کا جواب کیوں نہ آپ دیتے شاید آج اس نوٹ کو دیکھکر طبیعت میں طیش آجائے اور ناپ شناپ کچھ لکھنا شروع کردیں تو اور بات ہے۔ بہرحال ہم نے آپ کے خط کو مرقع قادیانی میں درج کرکے جواب دیا کہ ایک رسالہ قادیان کے اعلیٰ دفتر میں جاتا ہے۔ ہر ایک کو الگ الگ بھیجنے کے لئے ہم کو سرکاری حکم نہیں ہے۔ آپ یا تو قیمت دیکر خریدیں یا ہمارے غریب فنڈ میں درخواست بھیجیں چنانچہ اس جواب کو دیکھکر آپنے ایک کارڈ لکھا ہے۔ جو درج ذیل ہے:۔

"السلام علی من اتبع الہدیٰ۔ میں نے سنا ہے کہ آپنے اپنے کارخانہ مرقع میں کوئی غریب فنڈ بھی قائم کیا ہے اور اس غریب کو اسی فنڈ سے مرقع کا دینا منظور فرماتے ہیں مجھکو بہر دیکھ مثل یاد آتی ہے کہ ارقع الرجل(?)۔ بہرحال آپ کس فنڈ سے مرحمت فرمادیں اور کل نمبر من ابتدا الی انتہا عنایت فرماویں البتہ یہ خاکسار اس حدیث کا مصداق تو ضرور ہے کہ کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل۔ خیر میں سمجھونگا کہ آپ کے باطل کا ابطال جو اس خاکسار سے ہوگا اسکا یہ فیس ہے۔ آپ سمجھ لیجئے کہ ایک شخص مصداق کن فی الدنیا کانک غریب کو غریب فنڈ سے رسالہ دیا گیا۔ فقط

جلد روانہ کرو تاکید سمجھو ورنہ بالضرور ثابت ہوگا کہ آپ کو طلب حق ہرگز نہیں ہے۔ راقم محمد احسن از قادیان۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء"

ناظرین بغور دیکھیں کہ مولوی صاحب پر مثل مذکور صادق آتی ہے یا نہیں کہ "میں نہیں مانگتا میری ٹھنڈ مانگتی ہے" اور جناب اس خط سے بھی معلوم ہوا کہ آپنے مرقع قادیانی دیکھا ہے بس آپ سردست اسی کو کام میں لائیے۔ یہ عجیب منطق ہے کہ آپکے پیر مرشد نے تو اپنی کتاب حقیقۃ الوحی باوجود وعدہ کے ہمیں نہیں بھیجی۔ آپ کے برادر خورد (اڈیٹر بدر) نے اپنی معمولی ادھار پن سے تبادلہ بند کر دیا۔ مگر آپ ابھی نہیں آپ کی ...

مدرسہ نصرت الاسلام وزیر آباد — اس نام کا ایک مدرسہ مدت سے قصبہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ملک پنجاب میں جاری ہے جناب حافظ عبدالمنان صاحب محدث تدریس علم حدیث و تفسیر کرتے ہیں الحمد للہ بہت سے طلبا آتے ہیں مدرسہ کے اخراجات محض توکل پر ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس مدرسہ کی اعانت کرکے عند اللہ ماجور ہوں جو کچھ بھیجنا ہو حافظ صاحب موصوف کی خدمت میں پتہ مذکور پر بھیجیں۔

فنڈ غریب بنکر ہم سے مرتع قادیانی مفت مانگتی ہے۔

لطیفہ۔ مولوی احسن صاحب کی علمیت کی دہوم مرزائی پارٹی میں اتنی ہو کہ آپکو فاضل امروہی لکہا کرتے ہیں مگر افسوس کہ آپنے جو حدیث نقل کی ہو اُس سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ ؎

ہم شیخ کی سُنتے تھے مریدوں سے بزرگی
جا کر کے جو دیکہا تو عمامہ کے سوا ہیچ۔

آپ غریب فنڈ سے حصہ لینے کو حدیث شریف کا لفظ غریب دلیل لاتے ہیں کیونکہ اس میں بھی غریب کا لفظ آیا ہے۔ حدیث مذکور کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم دنیا میں ایسے بے ثبات رہو جیسے مسافر مسافری میں رہتا ہے کہ وقت تو گذار دیتا ہے مگر دل نہیں لگاتا۔ عربی میں غریب مسافر کو کہتے ہیں۔ ہندی میں نادار کو۔ آپ نے اپنی ناداری کا ثبوت دینے کو حدیث کا لفظ نقل کر دیا اور اپنی غربت کا ثبوت دیدیا جیسے ایک شہد سے نے داڑہی منڈانے کا ثبوت کلا سوفت سے دیا تہا۔ جو ہیں مرزائی پارٹی کے سیکنڈ ماسٹر اور یہ ہیں مرزا جی کے خلیفہ دوم۔ سچ ہے ؎

یہ خیبیں رقاص را باید وصول الخیبیں

لطیفہ۔ مولوی محمد احسن صاحب کی اس درخواست سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مرزا صاحب سچے مسیح نہیں ہیں کیونکہ سچے مسیح کی علامت حدیث شریف میں یہ آئی ہے کہ یفیض المال یعنی وہ لوگوں کو کثیر مال دیگا۔ مگر مولوی صاحب کی غربت پہ خیال کرکے کون کہہ سکتا ہے کہ مرزا صاحب کسی کو کچھ دیتے ہونگے جبکہ ایسے اُنکے مقربین بارگاہ بھی غریب فنڈ میں درخواست کرتے ہیں۔ بلکہ مرزا جی کی اپنی چندوں کی فہرستیں کھلی رہتی ہیں۔ آہ کیسا مسیح ہے کہ دینے کے بجائے خود مانگتا ہے جسپر یہ کہنا بیجا نہیں کہ ؎ مژدہ باد اے مرگ! عیسیٰ آپ ہی بیمار ہے۔

اگرچہ آپکی دلیل سے آپکی ناداری ثابت نہیں ہوئی نیز آپ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ آپ مرقع قادیانی دیکھ لیتے ہیں۔ علاوہ اس کے جب قادیان کے اعلیٰ دفتر میں جاتا ہے تو اُنکا فرض ہے کہ بغرض جواب آپکی خدمت میں بہیجا کریں اس لئے بہ نسبت ہمارے پاس درخواست کرنے اور فنڈ آگے کرنے کے اپنے دفتر سے لے لینا آپکو بہت آسان ہے۔ تاہم ہم ناظرین و رفیق حوصلہ جناب کو آپ کی بہت سی درخواست کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ کوئی صاحب آپکی ہدایت کی نیت سے مرقع قادیانی آپکے نام پر جاری کرائیں جتنے سالوں کے لئے جاری کرائیں اُتنے روپیہ بہیجدیں

آپ کے مخلص دوست ڈاکٹر عبدالحکیم خاں صاحب سے بالخصوص توقع ہے کہ وہ آپ کی حاجت روائی کی طرف توجہ فرمادینگے ورنہ بصورت موجودہ نمبروار قبولیت ہوگی جسکو بہت عرصہ لگیگا۔ کیونکہ آپ سے پہلی درخواستیں بہت ہیں۔

غریب فنڈ

اس ہفتہ مبلغ ۶/ ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب از ایبٹ آباد اور عسہ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب از نکمسر ۸ یہ غلام مصطفےٰ صاحب از ناگپور۔ فتوے فنڈ ۱۳/ و سابقہ عہ کل عہ وہ اخبار بنام مولوی محمد سعید صاحب امام جامع مسجد مقام موڑ سے کے باجوان براستہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ اور حافظ نیک عالم صاحب امام مسجد کوتوالی بازار موچیاں امرتسر جاری کئے گئے اور سابقہ قرض ۶/ باقی (محاسب غریب فنڈ)

رمضان شریف میں نفلی خرچ کا ثواب فرضی جتنا ہے۔ درخواستیں بہت سی جمع ہیں اصحاب کرم توجہ فرمادیں تو رمضان شریف ہی میں تمام ہو سکتی ہیں۔

اسلام اور عیسائیت

گذشتہ سے پیوستہ

۲۷ ستمبر کے اہلحدیث میں ہم نے اس مضمون کو شروع کیا تہا جسمیں اس مضمون کی تمہید بتلائی تہی کہ عیسائی اخبار نور افشاں نے دعویٰ کیا ہے کہ عیسائی مذہب اپنے معتقدین کو قوت بخشتا ہے اور مذہب نہیں بخشتا اگر متعلق اُسپر اعتراض کیا گیا تہا کہ حضرت مسیح کے حواریوں میں خود یہ قوت نہ تہی اُسکا جواب مع جواب الجواب ۲۷ کے پرچے میں نقل ہو چکا ہے باقی آج نقل ہے غور سے سُنئے اڈیٹر صاحب نور افشاں لکہتے ہیں:۔

"یہ اڈیٹر اہلحدیث پر واضح ہو کہ مسیح کے ابتدائی شاگردوں نے الہامی پہلو اختیار کرنا تہا جس کے لئے اُنکو خاص دو باتوں کے سیکھنے کی ضرورت تہی اوّل وہ خود اپنی حقیقت اور اصلیت سے آشنا ہوں اور دوم وہ خدا کی بہی حقیقی آشنائی حاصل کریں۔ چنانچہ ان دونوں امور کے متعلق جو آشنائی اور عرفان اُنکو ہوا اس کی بدولت وہ اس لائق ہوئے کہ ہم اُن کی تقلید کریں انہوں نے زندگی کا انسانی نمونہ ہمارے سامنے پیش کیا ہے ہم اُنکی کمزوریوں کو بہی دیکھتے ہیں اور جان لیتے ہیں کہ وہ ہمارے جیسے ہم جنس انسان ہیں لیکن ساتھ ہی اُنکے مقابلوں اور غلبوں کو بہی دیکھتے ہیں اور اُنکی زندگی میں ترقی کی صورت نظر آتی ہے اُنکی زندگی انسان کی اصلیت کا انکشاف کرتی ہے اس میں ہم کو مختلف حالتیں

ahmadimuslim.de

نظر آتی ہیں رنج بھی خوشی بھی خطرہ بھی اور امید بھی۔ بینی انسان گناہ کی وجہ سے نہ صرف خدا سے برگشتہ اور بے بہرہ ہے بلکہ خود اپنے سے غیر آشنا ہے وہ خطرہ میں اپنا آرام دیکھتا ہے بے چینی میں مطمئن نظر آتا ہے وہ اپنی خطرناک حالت سے آگاہ نہیں ہے بے ایمانی اُس میں گھر کر گئی ہے اور وہ نہیں جانتا کہ اپنے مطالب کا کس زبان سے اظہار کرے اُس میں رُوحانی گویائی نہیں رہی ہے لیکن جب ہم ان شاگردوں کی زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس زندگی کے مختلف مواقع اور تجارب میں وہ لوگ حقیقی انسان ثابت ہوتے ہیں اُن کی زندگی کی منزلوں میں کہیں آسانی اور کہیں مشکل کا سامنا نظر آتا ہے کہیں مزاحمت اور ساتھ ہی مقابلہ درپیش ہے کہیں مایوسی کہیں امید کہیں معصیت اور کہیں ندامت اور حقیقی توبہ ہے یہ بشریت ہے لیکن چونکہ ہر ایک شخص نے خدا کے رستہ میں اسی قسم کی مسافت طے کر کے ترقی کے زینہ پر چڑھنا ہے لہذا وہ شاگرد ہمارے لئے رہبر اور پیش خیمہ ہیں اگر ہم چاہتے ہیں اپنا دل دیکھنا تو حضرت داؤد کے دل کی تہ تک پہنچو جو اس کے زبور ان [illegible] دلی حالت اور ان کے معلومات دریافت کرنے ہوں تو ان کے خطوط کا مطالعہ کیا جاوے۔ ایڈیٹر اہلحدیث محمد صاحب کے خادموں کا نمونہ پیش کرتے ہیں جس میں انہوں نے محمد صاحب کی طرف دلی خیر خواہی اور وفاداری ظاہر کی۔ اس قسم کی خدمت کے نمونے تو ہمکو ہر ایک قوم کے افراد میں تواریخ میں ملتے ہیں۔ روس و جاپان کے مابین جنگ کے ایام میں جاپانیوں ہی کو دیکھو جب بحری سردار ٹوگو نے پورٹ آرتھر کے بندرگاہ کے مسدود کرنے کے لئے جاپانی جانیں طلب کیں اور افسروں نے اپنے اپنے خون سے خط لکھکر اپنی جانیں ملک کی خدمت کے لئے نذر کیں اور اس کا عملی نمونہ بھی دکھایا واقعی یہ عمدہ وصف ہے اور ہر ایک میں یہ وصف ہونا چاہئے لیکن اس وفاداری اور خیر خواہی کا دین سے کیا تعلق۔ محمد صاحب کے خادموں کا اگر اُن سے ایسا عشق تھا کہ وہ اپنی جان پر کھیل گئے تو اس فعل سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ خدا کے راستہ میں ثابت قدم رہے اگر وہ خدا کے رستہ میں تھے تو کہاں تک وہ اپنی حالت سے آگاہ ہوئے اور کیا ترقی کی اور خدا کو کس حد تک انہوں نے پہچانا! کیا عجب کہ گھمنڈ اور تکبر اور گناہ کی مختلف صورتیں ان میں بدستور موجود ہوں۔ کیا عجب کہ محمد صاحب کے عشق کے جوش میں انہوں نے محاربہ و مقابلہ کے ایام میں ہزارہا بیگناہ شخصوں کو تہ تیغ کیا ہو اور اُن کو معلوم تک بھی نہ ہوا ہو کہ انہوں نے کچھ بُرا کیا۔ پھر اڈیٹر صاحب ہم سے پوچھتے ہیں کہ ایسی جان نثاری کی کوئی مثال ہم عیسائی تواریخ میں بتا سکتے ہیں اس کے جواب میں ہم کہتے ہیں ایک نہیں ہزارہا مثالیں بتا سکتے ہیں آپ کوئی کتاب تواریخ کلیسیا کی اٹھائیں اس سے ظاہر ہوگا کہ کیا کیا اذیتیں اور مصائب مسیحیوں پر پہونچائی گئیں وہ شکنجوں میں ڈالے گئے آگ میں جھونکے گئے لیکن تا دم مرگ مسیح کا انکار نہیں کیا بلکہ اپنے خون کی مہر سے خداوند کی شہادت دے گئے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ کوئی مثال آپ محمدی تواریخ میں بتا سکتے ہیں کہ جس نے خدا کے راستہ میں اپنے خون سے شہادت دی ہو کیا یہ سچ نہیں ہے کہ عرب کے ادنےٰ قبائل کے لوگ جو مکہ کے ایام میں آنحضرت پر ایمان لائے تھے اور ایذا رسانی سے محفوظ نہ تھے ان میں سے ایک شخص عمار ای نے رو کر بیان کیا کہ اگر میں رسول کی توہین اور معبودوں کی تعریف کروں تو میری رہائی ناممکن ہے تو اسوقت دروغ مصلحت آمیز کی تعلیم سکھائی گئی کیا سورہ نحل میں ایسی آیت موجود نہیں کہ جس جس شخص نے ایمان لانے کے بعد خدا کا انکار کیا جب اس کو زبردستی مجبور کیا گیا تو اسکا کچھ گناہ نہیں؟ بلکہ سیر اسلام کے مطالعہ سے صاف ظاہر ہے کہ جو لوگ بجبر و اکراہ مسلمان ہوئے وہ موقع پاکر فوراً منحرف ہو گئے اور کیا حدیث عائشہ میں مندرج نہیں ہے کہ بجز چند مسلمانوں کے سب کے سب تتر بتر ہو گئے اور آخر کار ابوبکر نے مار مار کر پھر جمع کیا۔ (نور افشاں۔ ۳۰ راگست ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

جواب ۔ غنیمت ہے کہ اس جواب میں اڈیٹر صاحب نے ہمارا دعویٰ تسلیم فرما لیا ہے کہ صحابہ کرام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جانیں فدا کیں اور یہ بھی تسلیم کیا کہ یہ وصف اچھی عمدہ ہے مگر اسپر یہ اعتراض کرنا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں انہوں نے ایسا کیا ہوگا اور بے وجہ قتل و غارت بھی کیا ہوگا۔ ای جناب عشق محمدی فرع ہے عشق آلہی کی۔ محمدی عشق اس لئے ہوتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں۔ پس یہ عشق دراصل عشق آلہی کا ثمرہ ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں فرمایا ہے وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ یعنی جو لوگ ایماندار ہیں وہ سب سے زیادہ خدا ہی سے محبت رکھا کرتے ہیں اس محبت میں خدا کا کسی کو شریک نہیں بناتے۔ اسی آیت سے پہلے مشرکوں کی مذمت ہے کہ مشرک خدا کے سوا دوسروں کی محبت اُس کے برابر کرتے ہیں۔ اس لئے مشرک ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دراصل محبت آلہی کی فرع

مال
سفید کشمیری بانا
۱۰ گز قیمت ۱۵
سفید۔ طول ۶ گز
۱۷ روپیہ
اصلی بانا۔ طول ۶ گز
۱۶ روپیہ
فلی طول ۶ گز
قیمت ۱۴ روپیہ
ری۔ طول ۶ گز
قیمت ۱۴ روپیہ
سبز۔ طول ۶ گز
قیمت ۱۳ روپیہ
قیمت ۱۵ روپیہ
سفید اصلی تانا بانا کشمیری
عرض ۱۰ گز
روپیہ
طول جو اوپر
ساتھ لکھا گیا ہے
جوڑے کا ہے۔ اگر کسی
جوڑے کی ضرورت
جوڑا مطلوب ہو۔ تو
ایک فرد بھی بھیجی
خوشخط تحریر کریں
وغیرہ بذمہ خریدار
مینجر دی انڈین شال
کٹرہ بھنگیاں

ہے۔ پس جن لوگوں نے عشق محمدی میں جانیں لڑائی ہیں وہ دراصل عشق الٰہی میں لڑتے ہیں نہ کہ کسی دنیاوی فائدہ کے لئے۔

ناظرین! ذرہ اڈیٹر صاحب کا مضمون بغور دیکھئے کہ کیسے دبی زبان سے ہمارے دعوے کو تسلیم کرتے ہیں کہ واقعی حواریان مسیح میں کمزوری تھی۔ پھر اُن کو مسیحی دین نے کیوں قوت نہ بخشی۔ ہم مانتے ہیں کہ عیسائیوں پر بہت دفعہ غیر سلطنت کی طرف سے مظالم ہوئے۔ ہزاروں کو تہ تیغ کیا گیا اور وہ پختہ رہے۔ مگر ہم پوچھتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ انکا اثر پہلے طبقے میں نہیں ملتا اور بعد میں ملتا ہے۔ حالانکہ اگر مذہب کا اثر ہوتا تو پہلے طبقے میں خصوصاً جبکہ مسیح بھی اُنہیں تھے بطریق اولیٰ ہوتا۔ مگر افسوس کہ نہ ہوا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی مذہب میں یہ قوت نہیں بلکہ جو لوگ جیسے رہے انکا طبعی جوش ایسا ہوگا۔

عمرانی کا قصہ معلوم نہیں آپنے کہاں سے سُنا۔ سو نقل میں بیشک ہے کہ جس شخص پر سخت جبر کیا جائے۔ اور وہ دل میں خدا پر ایمان اور محبت رکھتا ہو۔ مگر جبر کی وجہ سے کوئی ناجائز کلمہ منہ سے نکالدے تو اُسے معاف ہے۔ اس سے کیا ثابت ہوا؟ یہ کہ دل کسی وقت خدا کی محبت اور ایمان سے خالی نہ ہونا چاہئے۔ جبراً کسی کو مسلمان نہیں بنایا تھا۔ یہ تو آپ لوگوں کا بدمبادی کی تقلید میں قدیمی دعوےٰ ہے۔ جسکا ثبوت آج تک نہیں دے سکے۔ قرآن شریف خود انکار کرتا ہے۔ غور سے سُنئے!

اَفَاَنْتَ تُکْرِہُ النَّاسَ حَتّٰی یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ یعنی اے نبی کیا تم لوگوں پر جبر کروگے تاکہ وہ ایمان لے آویں؟ ایسا نہیں چاہئے لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ دین میں جبر کرنا جائز نہیں مختصر یہ ہے کہ اسلام جو خدا کی عظمت اور جلالت کا دل پر سکہ بٹھاتا ہے مسیحی مذہب نہیں بٹھاتا۔ اس کی کئی ایک وجوہ ہیں جنہیں ایک یہ ہے کہ مسیحی مذہب میں خدا کوئی ایسی طاقت نہیں دکھایا گیا جو تمام مخلوق پر قاہر اور غالب ہو بلکہ اگر مسیحی مذہب کی تعلیم کو غور سے دیکھا جائے تو ثابت ہوتا ہے کہ خدا ایسا کمزور ہے کہ کبھی کبھی بندوں کے ہاتھ سے مارا بھی جاتا ہے حالانکہ مرنے کی اُنکی مرضی بھی نہیں ہوتی مگر مخلوق اُنکو زبردستی پکڑ کر جان سے مار دیا کرتے ہیں۔ دیکھو انجیل متی باب ۲۶-۲۷ اخیر*

(باقی آیندہ)

اخبار اہل فقہ وغیرہ

اخبار اہل فقہ امرتسر و پٹنہ کمیٹی مخالف ائمہ حدیث بالخصوص عمر کریم وغیرہ کو جو باتفاق امام بخاری علیہ الرحمۃ و احادیث نبویہ کے پیچھے پڑی ہیں اور ترویج بدعات میں مستغرق و منہمک ہیں۔ ہم اصلاح شیعہ نمبر ۱۲ جلد ۱۰ صفحہ کی جانب توجہ دلاتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ اصلاح شیعہ کا جواب لکھیں کیونکہ ہم آپ[1] کو شیعوں کا ایمانی بھائی جانتے ہیں اس لئے کہ وہ تعزیہ پرست۔ آپ قبر پرست۔ وہ حضرت علی سے مشکلکشائی چاہتے ہیں۔ آپ پیران پیر کو وقت حاجت پکارتے ہیں۔ وہ دوازدہ امام کا نذر نیاز دیتے ہیں آپ پیران پیر وغیرہ کا۔ اُن کے یہاں بدعات محرمی و چہلم وغیرہ ہے آپکے یہاں علاوہ بدعات محرمی کے عرسی بدعات ہیں۔ اُن کے یہاں حضرت علی کا مولود ہے۔ آپکے یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و پیران پیر وغیرہ کا مولود اُن کے عقیدہ میں ہے کہ حضرت علی و دیگر ائمہ شیعہ و حضرت سیدہ مجالس عزا میں تشریف لاتے ہیں۔[2] آپکے عقیدہ میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مولود میں تشریف لاتے ہیں دیکھو شعر لطف و دیگر رسائل مولود سے

لطف کیا بیٹھا ہے غافل محفل میلاد میں * خود بدولت خود ہیں شامل محفل میلاد میں

وہ بارہ اماموں کو معصوم جانتے ہیں آپ امام اعظم اور اُن کے شاگردان کو معصوم جانتے ہیں۔ غرض امامیہ آپ بھی امامیہ وہ بھی۔

ہم صرف آپ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ اصلاح شیعہ نمبر ۱۲ جلد ۱۰ صفحہ ۹ کو ملاحظہ فرمائیے جسکی سرخی ہے "فقہ حنفی پر ایک مختصر نوٹ" انشاء اللہ جواب ہم لکھینگے۔ بشرطیکہ آپ نے جواب نہ لکھا لیکن آپ کا جواب نہیں لکھنا بھی غیرت سے بعید ہے۔ احادیث نبویہ و ائمہ حدیث کی مخالفت کے یہ معنے نہیں ہیں کہ آپ غیرت سے گذر جائیے اور حیا و شرم کو شیر مادر کی طرح نوش کر جائیے اور ہر کس و ناکس جو چاہے فقہ حنفی پر رندہ کھینچتا رہے اور آپ بیٹھے کے دیکھتے رہجائینگے۔ آپ اصلاح شیعہ کے نمبر ۱۲ جلد ۱۰ مذکورہ بالا ملاحظہ فرمائیے کہ کیسا حملہ فقہ حنفی پر کیا گیا ہے اور پیروی فقہ کا کیسا نتیجہ نکالا گیا ہے۔

کیوں حضرات اہل فقہ کمیٹی امرتسر و پٹنہ کمیٹی مخالف ائمہ حدیث عمر کریم وغیرہ آپ جانتے ہیں آجکل۔ وہابیہ صفت کیا دفتر کیسے سعی کر رہا ہے اور کیسی دوڑ لگا رہا ہے۔ پہلے پھلواری کے ایک صاحبزادہ کو خوب چمکارا اور خوب شاباشی دی اور صاحبزادہ نے دم میں آکر ساتھ ہی دیا تو فقہ حنفی پر حملہ کرکے فَلَا وَ رَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَہُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْ اَنْفُسِہِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ الآیۃ کا ثبوت دیدیا۔

دیکھیں صاحبزادہ پھلواروی صاحب اصلاح شیعی کے اس نمبر کو ملاحظہ فرماکر کیا کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے کو بجائے حنفی گشن لکھنے کے وہابی گش لکھتے ہیں کیا جو شخص عرسی و محرمی بدعات کی ترویج میں زور دے اور حضرت علی کو مشکلکشا لکھے وہ حنفی گش نہیں۔ دیکھیں اب عمر کریم کیا کرتے ہیں۔ الراقم عبدالسلام مبارکپوری از پٹنہ صادقپور۔

[1] حضرات دیوبند اس سے مستثنٰے ہیں۔ (منہ) [2] دیکھو اثنا عشری جلد ۱۲ نمبر ۵ صفحہ ۹

ahmadimuslim.de

فتاوے

س نمبر ۳۹۸۔ ایک امرہکی عورت نے بغیر طلاق کے دیگر شخص سے نکاح کر لیا کیا یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں۔ ہر دو صورت میں عورت مذکور کو یا مرد مذکور کو کیا کرنا چاہیئے
س نمبر ۳۹۹۔ ایک شخص بعد نکاح چند مدت کے بعد حالت جوانی میں نامرد ہو گیا عورت اس کی زوج ضروری کی شادی ہے پس آدمی عورت کو کیا کرنا چاہیئے۔
س نمبر ۴۰۰۔ جیسا بچہ کر سور بن مسلمان نے ذبح کیا۔ مگر وقت ذبح کے ہاتھ میں چیر قصاب ہندو نے بھی دست پکڑ رکھا تھا۔ سو یہ ذبیحہ جائز ہے کہ نہیں۔ س نمبر ۴۰۱ گاؤں میں جو مسجد بنائی جاوے تو اس میں نماز جائز ہے یا نہیں بعض علما منع کرتے ہیں۔
(راجی محمد پیرو ارطان محمد خان سنگرولہ) جواب نمبر ۳۹۸۔ بغیر طلاق کے نکاح جائز نہیں۔ دونوں کو توبہ کرنی چاہیئے۔ ج نمبر ۳۹۹۔ عورت مذکور طلاق لے کر نکاح ثانی کر لے اگر طلاق نہ دے تو ڈسٹرکٹ جج کے پاس درخواست دیکر نامرد کی طلبی کرائے اور بعد ثبوت نامردی طلاق کرا لے۔ ج نمبر ۴۰۰۔ جائز ہے کوئی خرابی نہیں۔
ج نمبر ۴۰۱۔ گاؤں میں مسجد جائز ہے۔ وہ زمین یا تو کسی خاص شخص کی ملک ہوتی ہے یا شاملات ہوتی ہے۔ دونو صورتوں میں دیہات کے لوگ مالک ہوتے ہیں پس اپنی زمین کو جس طرح چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔ س نمبر ۴۰۲۔ سیونگ بنک میں ایک شخص نے بنک سود میں سود لینے کی نیت سے روپیہ جمع کرایا ہے۔ مثلاً زید نے بنک مذکور میں عرصہ جمع کرایا اور سود لینے کا ارادہ رہا۔ اور جب میعاد سود ادا کرنے کی آئی تو بنک نے اس سود کا امانت کنندہ کو دیدیا۔ زید نے سود لینے سے انکار کیا۔ بلکہ سود واپس کرنے لگا۔ بنکر نے واپس لینے سے انکار کیا اور کہا کہ ہم یا نہیں لیتا خواہ تم کسی کو دیدو یا تم خود رکھ لو خواہ بینک دو میں دیگر بری ہو گیا اب کہئے کہ بینک کو سود لینا نہیں۔ یا بجز نے ادا جمع کرنے سیونگ بنک میں اور سود لینے سے انکار کیا اب کیا کرے لفظ انگریزی یہ لکھوا دیا کہ NO INTEREST یعنی سود نہیں لینگے سود لینے سے انکار ہے۔ تو اب بنک مذکور میں روپیہ جمع کرانا جائز ہے کیونکہ لوگوں کا مال ہے کہ وہ تجارت وغیرہ میں لگا کر ہم لوگوں کے روپیہ سے سود وغیرہ حاصل کرتے ہیں۔ س نمبر ۴۰۳۔ فراموش کھیلنا کیسا ہے یعنی اس طور پر کہ لوگ ہمارے یا بہنوئی وغیرہ سے کہتے ہیں کہ ایک فراموش دو چیزیں ایک ساتھ جڑی ہوئی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دو چیزیں ایک ساتھ جڑی ہوئی ہیں اور حقیقت میں وہ ایک ہوتی ہیں جسکو فراموش کہتے ہیں۔ دیکھا بالعوض فراموش کے دو سو وصول کرتے ہیں۔ مثلاً زید نے ایک فراموش آلو کی یعنی جڑوں ہوئی

آلو کی، اپنے بہنوئی خالد کو دی اور خالد سے بالعوض دو سو آلو وصول کر لئے تو آیا اس کا کھیلنا کیسا ہے۔ س نمبر ۴۰۴۔ الومینیم (امریکہ کی مصنوعی چاندی) کے برتنوں میں کھانا پینا جائز ہے یا نہیں۔ س نمبر ۴۰۵۔ غیر مذہب احباب سے اُن کے تہواروں میں تحفہ تحائف لینا جائز ہے یا نہیں۔ س نمبر ۴۰۶۔ سحری کے بغیر روزہ رکھنا جائز ہے یا نہیں جو شخص کہے کہ سحری کھانے سے میرا پیٹ پھول جاتا ہے اسلئے میں سحری نہیں کھاتا وہ کیا کرے۔ س نمبر ۴۰۷۔ باپ یا کسی بزرگ کے زور ڈالنے سے ڈاڑھی کٹانا جائز ہے؟ س نمبر ۴۰۸۔ حافظ قرآن کو ختم قرآن پاک کوئی کچھ دیوے آپ یا بھائی تو لینا جائز ہے یا نہیں۔ (سید عبد الغیاث رانی منڈی گول گھر الہ آباد) ج نمبر ۴۰۲ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ قرضخواہ کو بغیر طلبی کے اصل حق سے زیادہ دیا تھا۔ اس حدیث کے مطابق سب علما کا مذہب ہے کہ قرضدار اگر خود کچھ زیادہ دے تو قرضخواہ کو لینا جائز ہے پس اگر بغیر طلبی کے شخص مذکور بنک کی معرفت سود روپیہ بنک میں رکھنا بھی جائز ہے یہ اور بات ہے کہ مالکان بنک ان کا سود کمائینگے۔ اس کو اس سے مطلب نہیں جیسے کوئی شخص انگور کسی کافر کے پاس بیچے اور وہ اُن انگوروں کی شراب بنا لے تو بائع پر گناہ نہیں۔ ج نمبر ۴۰۳۔ فراموش کی صورت سمجھ میں نہیں آئی۔ تفصیل سے لکھئے۔ ایک فراموش کے عوض دو سو کیونکر وصول کئے۔ کوئی شادی بیاہ کی رسم ہے یا کچھ اور۔ ج نمبر ۴۰۴۔ جب وہ اصل چاندی نہیں تو منع بھی نہیں۔ اصل چاندی کے برتنوں میں منع ہے۔ ج نمبر ۴۰۵۔ جو کھانا یا تحفہ حرام چیز کا ہو یا غیر اللہ (رب۔ قبر۔ تعزیہ۔ یا چھڑی) کی نیاز ہو وہ تو حرام ہے وَمَا اُہِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ۔ اور جو معمولی تحفہ تحائف ہو اس کا قبول کر لینا منع نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کفار کے ہدئے قبول فرما لیتے تھے۔ ج نمبر ۴۰۶۔ سحری کا کھانا روزے کے لئے کوئی لازمی نہیں ایک مستحب شغل امر ہے اگر نہ کھائے یا اس وقت کا کھانا اس کو مضر ہو تو خیر سنت پانی کا گھونٹ ہی پی لے۔ روزہ بہر حال ہو جائیگا۔ ج نمبر ۴۰۷۔ ناجائز کام ماں باپ یا کسی بزرگ کے کہنے سے بھی نہ کرنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِی مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ یعنی خالق کی بے فرمانی میں کسی مخلوق کی تابعداری کرنی جائز نہیں۔ ہاں اگر مجبوراً پکڑ کر مونڈ دیں تو وہ اس میں داخل نہیں ج نمبر ۴۰۸۔ جائز ہے حدیث شریف میں ہے اذا اعطیت بلا اشراف نفس فخذہ وتمول وتصدق یعنی جب تم کو بغیر خواہش کرنے کے ملے تو قبول کر لیا کرو پھر چاہو اسکو اپنی ملک میں رکھو یا صدقہ خیرات کر دو (لے روصال غریب فنڈ) میں داخل

ahmadimuslim.de

س نمبر ۴۰۹۔ جماعت ہو رہی ہے دو تین رکعتیں ہو چکی ہیں۔ اسوقت زید جماعت میں شامل ہوا۔ اس کے بعد عمرو بھی جماعت میں برابر ہی آملا جسوقت امام نے سلام پھیرا۔ اسوقت زید موافق حکم خدا اور رسول اپنی باقیماندہ رکعتیں ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ اور قرات بموجب حکم حدیث شریف آواز سے پڑھنے لگا اور عمرو جو زید کے برابر تھا۔ عمرو زید کے ساتھ شامل ہو گیا۔ یعنی زید کو عمرو نے اپنا امام گردانا۔ اس صورت سے عمرو کی نماز زید کے ساتھ ہو سکتی ہے یا نہیں۔ **س نمبر ۴۱۰** زید تنہا نماز فرض قرات سے پڑھ رہا ہے اور عمرو زید کے ساتھ شامل ہو گیا۔ عمرو کی نماز ہوگی یا نہیں۔ ہر دو سوالات کے جوابات قرآن حدیث سے تحقیق فرما کر دیجئے۔ **س نمبر ۴۱۱**۔ ایک شخص مسلمان اہلسنت والجماعت سے ہے اُسکی رو برو جب جزا و سزا کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ اپنی یہ تقریر پیش کرتا ہے۔ اُس کا عقیدہ فاسد یہ ہے کہ (نعوذ باللہ) خدا پاک دوزخ میں کس چیز کو جلائیگا۔ دوزخ میں تو خدا پاک ہی کی روح جلیگی۔ دلیل اس کی یہ ہے کہ جب خدا پاک نے یہ فرمایا کہ میں نے انسان میں اپنی روح پھونکی۔ سو دوزخ میں انسان ہی جلینگے اب بتلاؤ خدا کے ہی حکم کے بموجب (جو انسان دوزخ میں جلینگے) اُن میں خدا ہی کی روح ہے پھر خدا کی روح نہ جلی تو اور کس کی۔ اس قسم کا اس کا عقیدہ فاسد ہے اب فرمائیے ہم اسکو کیا جواب دیں۔ اور کسطرح سمجھا کر راہ راست پر لاویں۔ جواب میں ہم سے بہت ہی تقاضا کرتا ہے۔ براہ نوازش مفصل جواب سے طمانیت بخشیں۔ **س نمبر ۴۱۲**۔ زید اس طرح سے اناج کی بیع کرتا ہے کہ غلہ بنرخ ۱۲ سیر بازار سے خریدتا ہے اور پندرہ یوم یا ایک ماہ کے وعدہ پر دس سیر یا گیارہ سیر فروخت کرتا ہے۔ اور جن کو غلہ دیتا ہے اُن سے یہ وعدہ کرا لیتا ہے کہ اگر تم پندرہ یوم میں میرا روپیہ ادا کرو گے تو گیارہ سیر کے نرخ پر غلہ کی قیمت لگاؤنگا۔ اور اگر ایک ماہ میں روپیہ ادا کرو گے۔ تو دس سیر کے نرخ پر قیمت لونگا۔ آیا بموجب حدیث وقرآن اس طرح پر بیع جائز ہے یا نہیں۔ **س نمبر ۴۱۳**۔ لائچی شکر کی نسبت شرع کی رو سے آپ کیا حکم دیتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ مجھکو تحقیق ہے اسمیں مردار ہڈیاں وخون ضرور پڑتا ہے اسلئے حرام ہے۔ کوئی اس کے برعکس اپنی تحقیق کر جواز کا فتوی دیتا ہے اب آپ مفصل مدلل جواب دیجئیگا کہ آیا ہم اس شکر کا استعمال کریں یا نہ (محمد حبیب الانجمن از حسینی پورہ)

ج نمبر ۴۰۹-۴۱۰۔ یہ جماعت بنانا جائز ہے کیونکہ مسبوق شخص (یعنی جسنے بقیہ نماز اکیلے ادا کرنی ہے) اپنی بقیہ نماز میں خود مختار ہے اُتنے حصہ میں کسی کا مقتدی نہیں خود بخود قرات پڑھتا اور اپنے اختیار سے رکعت کو طول یا تخفیف کرتا ہے اسلئے دوسرا شخص اُسکی اقتدا کر سکتا ہے **ج نمبر ۴۱۰**۔ یہ بھی جائز ہے پہلی صورت میں علماء حنفیہ کا خلاف ہے مگر اس صورت میں کسی کا اختلاف نہیں۔ **ج نمبر ۴۱۱**۔ یہ شخص اصل مضمون سے ناواقفی کی وجہ سے ایسا کہتا ہے۔ بیشک خدا کی روح خدا کی آگ میں معذب ہوگی۔ مگر یہ اضافت کہ فلاں چیز فلاں کی ہے۔ اس اضافت کی کئی ایک صورتیں ہیں۔ کبھی جزو کی اضافت کل کی طرف ہوتی ہے مثلاً میرا ہاتھ اس کا پاؤں۔ تیرا اَنتہ وغیرہ یہ سب اضافات جزو کی کل کی طرف ہیں۔ کبھی مملوک کی اضافت مالک کی طرف ہوتی ہے۔ جیسے میرا مکان اس کا کپڑا وغیرہ۔ کبھی مصنوع کی صانع کی طرف ہوتی ہے جیسے راجہ کا چاقو وغیرہ۔ ان سب صورتوں میں اضافت کی بنا الگ الگ ہے۔ پس خدا کے کلام میں جو روح کی اضافت خدا کی طرف ہے (من روحی) تو وہ مصنوع کی صفت صانع کی طرف ہے جسکو سائل نے غلط فہمی سے قسم اول سے سمجھا حالانکہ قسم اول سے نہیں۔ پس ہم بھی مانتے ہیں کہ خدا کی روح خدا کے عذاب میں معذب ہوگی یعنی خدا کی مخلوق روح خدا کے پیدا کردہ عذاب میں مبتلا ہوگی۔ **ج نمبر ۴۱۲**۔ اس قسم کی بیع حدیث میں منع ہے۔ حدیث ترمذی کی روایت سے ہے۔ ہاں اگر ایک بات قطعی کر کے فروخت کرے یعنی اگر مگر کے بغیر بائع اور مشتری میں یہ بات قرار پا جائے کہ مہینہ یا پندرہ روز تک روپیہ ادا کرونگا پھر اسی میعاد کے موافق جو دام چاہے لگا لے تو جائز ہے مدبا میں ناقیصل شدہ نہ ہے۔ **ج نمبر ۴۱۳**۔ ولائتی شکر کی بابت شرعی طور پر کوئی ممانعت ثابت نہیں البتہ حب الوطن کے لحاظ سے کوئی وطنی مصنوعات کو استعمال کرے تو ملکی طور پر بہتر ہے۔ مگر سکے ٹکٹ وصول کر کے داخل غریب فنڈ کئے گئے جزاک اللہ۔

اطلاع:۔ پہلے بھی کئی بار عرض کیا گیا ہے کہ جو صاحب فتوی بھیجیں اگر اخبار میں جواب لینا ہو تو ایک پیسہ کا ٹکٹ فی فتوی اور قلمی جواب لینا چاہیں تو دو پیسہ کا ٹکٹ فی فتوی ارسال فرمائیں۔ جسکو قریباً تمام احباب نے پسند فرمایا مگر بہت سے احباب اسکو نظر انداز کر جاتے ہیں۔ اسلئے اُن کی خدمت میں گذارش ہے کہ یہ بھی ایک نیک کام ہے جس میں چندہ لینا ثواب کا باعث ہے۔ فتوے بھیجتے وقت غریب فنڈ کا خیال ضرور فرما لیا کریں۔ ورنہ جواب سے معاف جواب سمجھیں۔ اور ہمیں معذور تصور فرمائیں۔

[illegible]

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

افسوس شیخ تاج الدین امرتسری جو ایک پرجوش موحد تھے اور میر محمد صاحب بریلوی انتقال کر گئے ناظرین سے جنازہ غائب کی درخواست ہے۔ امرتسر کی انجمن اسلامیہ نے ۱۴۔ اکتوبر کو عام جلسہ میں گورنمنٹ کا شکریہ دربارہ تقرر مسلمان ممبران کے شکریہ ادا کیا۔ میرزا احمد محمود ایرانی واعظ فرقہ بابیہ آجکل امرتسر میں ہیں۔ متعدد دفعہ دفتر اہلحدیث میں آئے اور گفتگو مذہبی کرتے ہیں۔ افسوس ہے کہ اپنے مذہب کی خوبی کو کیا نقشہ تعلیم بھی کچھ نہیں دکھاتے نہ کوئی کتاب دکھلاتے ہیں۔ گزشتہ ہفتہ کلکتہ میں ہندو بنگالیوں اور پولیس میں سخت فساد ہوا۔ دیکھئے اس آئے دن کے فسادات کا انجام کیا ہوتا ہے۔ قسمت میرٹھ کے کل اضلاع کے سربرآوردہ مسلمانوں کا ایک جلسہ بصدارت نواب ممتاز الدولہ مسر فیاض علیخاں رئیس پہاسو منعقد ہوا۔ اس جلسے نے قانونی کونسلوں کی توسیع کی تجویز میں مسلمانوں کو جداگانہ قائم مقامی کے اختیارات ملنے پر اپنی خوشنودی کا اظہار کیا۔ اور حضور والسرائے اور انکی وساطت سے اس بارہ میں وزیر ہند کا شکریہ ادا کیا۔ نیشنل کانگریس کے سودیوں میں آجکل بڑا نفاق پڑا ہے۔ اندیشہ ہو رہا ہے کہ اس سال کہیں نیشنل کانگریس کا سالانہ اجلاس بھی اسی جھگڑے کے سبب سے ناگپور میں نہ ہو سکے۔ ٹرانسوال گورنمنٹ نے یہ نوٹس شائع کیا ہے کہ ۳۰ نومبر آئندہ تک جسقدر ہندوستانی اپنا نام اور حلیہ درج رجسٹر نہ کرینگے۔ ان سب کو گرفتار کر کے ٹرانسوال سے جلاوطن کر دیا جائیگا۔ ایرانی پارلیمنٹ نے روس و انگلستان کے معاہدہ کا جواب روس و انگلستان کی گورنمنٹوں کے پاس بھیجنے کے لئے تیار کر لیا۔ اس میں لکھا ہے کہ ایران دونو ملکوں کا دوستدار ہمسایہ ہے۔ لیکن کسی کو اجارہ یا رعایت دینے میں ایران اس معاہدہ کا پابند نہیں ہے۔ ہاں موجودہ رعایتوں کا لحاظ رکھا جائیگا۔ ترکی اور ایرانی سرحدی تنازعہ برٹش سفیر کی مداخلت سے امید ہے کہ باسانی طے ہو جائیگا۔ ترکی فوج نے اب اور زیادہ پیش قدمی کرنی موقوف کر دی بلکہ بعض ایرانی مقامات ترکی فوج کے جلد خالی کر دینے کی توقع ہے۔ ایرانی اخبار [illegible] واعظ اپیل کرتے پھرتے ہیں کہ غیر ملک کی چیزوں کو بالکل نہ خریدو۔ ایران کی بنی ہوئی چیزیں ہی استعمال کرو۔ ہندوستان کے دیسی عیسائیوں نے حضور والسرائے کی خدمت میں ایک عرضداشت اس مضمون کی بھیجنی چاہی ہے کہ ہندوستانی کونسلوں کا جو نیا انتظام زیر تجویز ہے۔ اس میں ان کے حقوق بھی ملحوظ رکھے جائیں۔ (رسالہ پیسہ) مراکو کے برقی پیغامات سے معلوم ہوا کہ فرنچ سفیر سلطان سے موجودہ معاملات پر گفتگو کرنے کے لئے رباط کو روانہ ہو گیا ہے۔ صرف چھ قبیلوں نے فرانسیسی جنرل کی اطاعت قبول نہیں کی باقی تمام قبائل مطیع ہو گئے ہیں۔ سفرائے یورپ کو اطلاع دی گئی ہے کہ مولا حفیظ فرانسیسیوں کے ساتھ صلح کرنے کے لئے دار البیضا کی طرف بڑھ رہے ہیں مگر ان کے جتھا سے ہمراہی فرار ہو گئے ہیں۔ اب صرف (۲۴۰۰) سپاہی انکی ہمراہی میں ہیں۔ یہ گپ پادریوں کی اڑائی ہوئی معلوم ہوتی ہے (اخبار تازہ حیات لکھتا ہے کہ روس کے ایک قصبہ میں جسکو آجاندار کہتے ہیں روسیوں کے ۴۷ خاندانوں نے مذہب اسلام قبول کیا ہے اور انہوں نے اپنے پادری کو قصبہ سے نکالدیا ہے اور شاہنشاہ روس کی خدمت میں ایک درخواست اس مضمون کی بھیجی ہے کہ ان کے لئے ایک مدرسہ اس قصبہ میں قائم کیا جائے اور ترکی زبان میں ان کو تعلیم دلائی جائے۔ خوشی کی بات ہے کہ ان نومسلموں کی درخواست منظور ہو گئی ہے (دیانند لوا پہوچم) لاہور کی طرح کلکتہ میں بھی دو ماہ کے لئے تمام پولیٹکل تقسیم بنگالہ۔ بائیکاٹ اور درگا پوجا کے جلسے حکماً بند کر دئے گئے کانگڑہ اور ملتان کے اضلاع طاعون سے پاک و صاف رہتے ہیں۔ گورنمنٹ نے اس امر کی خاص وجہ معلوم کرنے کا حکم دیا۔ کہ کس سبب سے طاعون ان اضلاع میں نہیں ہوتی (مرزا صاحب قادیانی سے پوچھنا چاہئے کیا وہاں کے سب لوگ مرزائی ہیں جو طاعون سے بچے رہتے ہیں) انگریزی فوج نے ترکی افواج پٹھان کے عقبی علاقہ کو خالی کر دیا۔ رائے پور میں ایک دیا سلائی کا کارخانہ جاری کیا گیا ہے جس کا افتتاح سر جے پی ہیوٹ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اپنے ہاتھ سے کر کے اشارۃً یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اس سودیشی تحریک کا جو قانونی حدود کے اندر ہے میں تہ دل سے معاون ہوں۔ استنبول میں ۷۰ ہزار بارہ روٹیاں وزن مقررہ سے کم ایک دوکان پر پائی گئیں جو ضبط ہو کر خیرات کی گئیں۔ امیر خیوا (ترکستان) نے ممالک روس کو ایک تعلیمی کمیشن روانہ کیا ہے۔ اسکا صدر خود امیر کا فرزند ہے اور اس میں بہت سے روشن خیال مسلمان شریک ہیں۔ یہ کمیشن روس کے بڑے بڑے شہروں میں گشت کر کے روس کے سرکاری مدارس کی تعلیمی حالت کا مطالعہ کریگا۔ اور واپسی پر امیر کی خدمت میں رپورٹ پیش کریگا۔ جس سے ترکستان میں جدید اسلامی مدارس قائم کرنے اور قدیم مدارس کی اصلاح کرنے میں مدد دیجائیگی۔

صدری حکیم عبد الرشید صاحب سہارنپوری کے چچا [illegible] عبد الاحد موحد تھے انتقال کر گئے مرحوم کے متعلقین مرحوم کے دعائے مغفرت کے خواستگار ہیں۔

ahmadimuslim.de

مومیائی

کے متعلق قیمتی اور زبردست

عالیجناب مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل ایڈیٹر کی بابرکت رائے

"یہ مومیائی میں نے خود استعمال کی ہے جسم اور دماغ کو طاقت بخشتی ہے خصوصاً ضعف کو قوت بہت مفید ہے" (اخبار اہلحدیث ۔ ۲ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء صفحہ ۹)

جناب عبدالصمد صاحب عبداللہ پور سے تحریر فرماتے ہیں

پہلا خط "تسلیم ۔ ۔ ۔ آپ نے ایک ڈبیہ مومیائی منگوائی تھی اور وعدہ کیا تھا کہ اگر آپ کی دوائی حسب تحریر ثابت ہوئی تو ہمیشہ آپ سے ہی منگوایا کروں گا ۔ ۔ ۔ کہ آپ کی مومیائی بے نظیر ثابت ہوئی اس لئے ایفاء وعدہ ہم پر فرض ہوا ۔ آپ براہ مہربانی آٹھ روپے کی حسب ذیل ادویات بھیج دیں × × ×

× × × × × × × × ×"

دوسرا خط "براہ مہربانی ایک ڈبیہ مومیائی ۔ ایک ڈبیہ منجن اور ایک × × × بھیج دیں"

تیسرا خط "براہ مہربانی دو ڈبیہ مومیائی اور ایک ڈبیہ منجن بہت جلد ارسال فرماویں یہ سب ادویات میں دوستوں کے لئے منگواتا ہوں"

چوتھا خط "مومیائی دو ڈبیہ اور بھیج دیں"

× × × **متواتر پھر یوں لکھتے ہیں**

"دو ڈبیہ مومیائی اور بھیج دیں ۔ میں آپ کا پرانا خریدار ہوں"

مومیائی کے مختصر فوائد یہ ہیں

تقویت باہ ۔ درد کمر ۔ جریان منی اور ابتدائی سل کے دفعیہ کے لئے اکسیر ہے ۔ ۔ ۔ قیمت فی چھٹانک عہ ۔ آدھ پاؤ ۔ ۔ ۔ محصول

المشتہر منیجر دی میڈیسن ایجنسی کٹڑہ ۔ ۔ ۔ امرتسر

کتب خانہ ثنائی

تفسیر ثنائی

بڑی کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔

نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے ۔ تفسیر کے دو کالم ہیں ۔ ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں ایک تشریح کی صورت ۔ ۔ ۔ حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دئے گئے ہیں ۔ ۔ ۔ تفسیر کے ۔ ۔ ۔ جس میں کئی ایک زبردست دلائل عقلی و نقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی بشرط انصاف بجز لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہ ہو ۔ کل تفسیر سات جلدوں میں ہے جن میں سے پانچ جلدیں تیار ہیں ۔ جلد ششم زیر طبع ہے۔

جلد اول	سورۂ فاتحہ و بقر	قیمت عـ۸
جلد دوم	آل عمران و نساء	"
جلد سوم	مائدہ سے براءت تک	"
جلد چہارم	نحل تک چودہ پارہ	"
جلد پنجم	فرقان تک	"

الہامی کتاب — وید اور قرآن کے الہامی ہونے پر مسلمان اور آریہ عالموں کی مفصل بحث ۔ تمام مباحث کا خلاصہ ۔ قرآن کے الہامی ہونے کا کامل ثبوت ۔ قیمت ۔ ۔ ۔

تقابل ثلاثہ — یعنی توریت ۔ انجیل و قرآن کا مقابلہ صفحہ کے تین کالموں میں تینوں کتابوں کی ۔ ۔ ۔ عبارتیں منقول ہیں نیچے حواشی میں فرق بتا کر قرآن شریف کی فضیلت بیان کی گئی ہے ۔ عیسائیوں کی بحث کا انتہائی فیصلہ ہے ۔ قیمت ۔ ۔ ۔ محصول ڈاک

تغلیب الاسلام — ہر چہار جلد ۔ دھرم پال کی تہذیب الاسلام کا کامل جواب ۔ قیمت ۔ ۔ ۔

المشتہر منیجر اہلحدیث امرتسر ۔ کٹڑہ سفید

حسب الحکم مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپا

ahmadimuslim.de